وفاقی محتسب سیکرٹریٹ، ہیڈ آفس، اسلام آباد

Press Release

شکایت کنندگان کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے کی کوششیں تیز کردیں۔ وفاقی محتسب

وفاقی محتسب کی رٹ قائم کرنے کے لئے ازخود کارروائی اور نئے اقدامات اٹھائیں جائیں گے۔ اعجاز احمد قریشی

صرف ایماندار، محنتی اور لگن سے کام کرنے والے افسران کی ہی ترقیاں ہوں گی

اسلام آباد(　　　)وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اپنے ایڈوائزروں اور انوسٹی گیشن افسروں پر زور دیا ہے کہ وہ شکایت کنندگان کو زیادہ سے زیادہ ریلیف دینے کے لئے اپنی کوششیں دوگنا کردیں۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب کے دروازے عوام کے لئے چوبیس گھنٹے کھلے ہیں، وہ اپنی شکایات کے ازالے کے لئے وفاقی محتسب سے رجوع کریں۔ انہوں نے کہا کہ EOBI کے خلاف شکایات میں اضافہ ہورہا ہے، اس کی کارکردگی کو بہتر بنانے کے لئے کمیٹی سٹڈی رپورٹ تیار کرے گی اور متاثرہ لوگوں کی شکایات کا ازالہ کیا جائے گا۔ انہوں نے افسران کو میرٹ، شفافیت اور دفتری امور کو بروقت نمٹانے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ آئندہ صرف دیانتدار، مستعد اور محنتی افسران کو ہی منتخب کیا جائے گا اور ان افسران کے کنٹریکٹ کی ہی تجدید کی جائے گی جو اپنے کام سے لگن رکھتے ہوں۔ وہ وفاقی محتسب کا حلف اٹھانے کے بعد گزشتہ روز پہلی بار ایڈوائزروں اور ادارے کے افسران سے ایک اجلاس کے دوران خطاب کررہے تھے۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے اپنے پیش رو محتسب صاحبان کی ادارے کے لئے خدمات کی تحسین کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے بڑی محنت اور لگن سے ادارے کو اعلیٰ مقام عطا کیا۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی محتسب نے سرکاری اداروں کی بدانتظامی کے خلاف بڑے پیمانے پر عوام الناس کو ریلیف فراہم کرنے کے ساتھ ساتھ اداروں کے نظام کی بہتری کے لئے مطالعاتی رپورٹیں تیار کیں جن سے جیلوں کی اصلاح، قیدیوں بالخصوص قیدی بچوں اور خواتین کو سہولیات کے ساتھ ساتھ پنشنروں اور بیرون ملک پاکستانیوں کے مسائل حل کرنے میں مدد ملی۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری اداروں بالخصوص بجلی، گیس، نادرا اور اسٹیٹ لائف انشورنس کے خلاف بڑے پیمانے پر شکایت کنندگان کو ریلیف فراہم کرنا، بچوں کے خلاف سائبر کرائمز کی روک تھام کے لئے اقدامات اور سرگودھا سمیت کئی نئے علاقائی دفاتر کا قیام وفاقی محتسب کے اہم اقدامات ہیں۔ وفاقی محتسب نے کہا کہ گزشتہ برس ایک لاکھ دس ہزار 404 شکایات نمٹائی گئیں جن میں سے 42 ہزار 240 شکایات آن لائن موصول ہوئیں جس سے پتہ چلتا ہے کہ شکایت کنندگان جدید ٹیکنالوجی کو استعمال کررہے ہیں۔ انہوں نے اس بات پر اطمینان کا اظہار کیا کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران 29,551 شکایات کے فیصلے کئے گئے۔ انہوں نے بتایا کہ کوئٹہ کے علاقائی دفتر میں پچھلی سہ ماہی کے مقابلے میں 176.50 فیصد زیادہ شکایات آئیں جو ادارے کی کارکردگی پر اعتماد کا اظہار ہے۔